سجدے میں قتل ہوتا ہے زہرا کا گلبدن حسین
ماتم کرو اے مؤمنو روتے ہیں پنجتن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

زخموں سے چُور جسم ہے پیاسے ہیں بے وطن حسین
تپتی زمینِ کربلا مظلُوم بے کفن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

آنکھوں کا نور چھن گیا اکبرِ نوجواں چھٹے
غازی کے قتل سے کمر خم ہوئے خستہ تن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

سینۂ پاک پر چڑھے شمرِ لعین آپ کے
ہر جاں نثار کیوں نہ ہو ماتم میں سینہ زن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

نبی کے اہلِ بیت کی شہزادیاں ہیں بے ردا
ہاتھوں کو، گردنوں کو ہے جکڑے ہوئے رسن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

شہ سیف دین جلوہ گر وادیِ کربلا میں ہیں
کون و مکاں کا قبلہ و کعبہ ہے ارضِ کُن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

مولانا سیفِ دیں سدا باقی رہیں اِن ہی سے ہے
رحمتِ دو جہان کا باقی سدا چلن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

احسان سے حضور کے نصیب ہیں زیارتیں
پہنچے ہیں کربلا نجف مؤمنیں مرد و زن حسین
یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین

علی کی اور آپ کی دہلیز چُوم لے سلآم

خاکی غُلام کے لیے خوش بختئِ دہن حسین

یا مصطفٰی یا مرتضٰی یا فاطمہ یا حسن حسین